شکاروں کے
حقوق

COUNCIL OF EUROPE
CONSEIL DE L'EUROPE

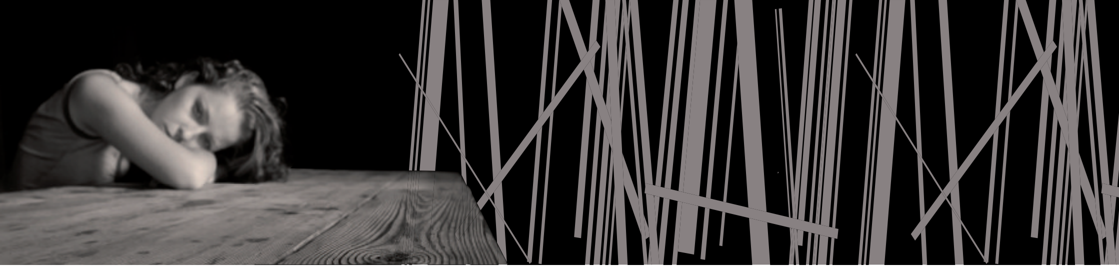

انسانوں کی تجارت یوروپ اور تمام دنیا میں بے شمار لوگوں کے حقوق کے
خلاف ہوتی ہے اور ان کی زندگی کو نوقصان پہنچا دیتی ہے۔
ایسے خواتین، مردوں اور بچوں کی تعداد بڑھتی جاتی رہتی ہے
جن کی اپنے ملکوں میں یا سرحد کے آر پار مال
کی طرح سوداگری کی جاتی ہے، جو استحصال کے جال میں
پھنس جاتے ہیں اور جن پر زیادتی کی جاتی ہے۔

یوروپی کونسل کا انسانوں کی تجارت کے خلاف عمل کرنے کا معاہدہ
یکم فروری ۲۰۰۸ کو لاگو ہوا۔ اس کے مقاصد یوں ہیں:

- انسانوں کی تجارت کو روکنا
- اس ناجائز تجارت کے شکاروں کی حفاظت کرنا
- تجارت کرنے والوں کے خلاف عدالتی کاروائی دائر کرنا اور
- قومی ہم عملی اور بین الاقوامی ہم آہنگی بڑھانا

یہ معاہدہ زیل مندرجہ معاملوں سے تعلوق رکھتا ہے:

- کسی قسم کی ناجائز تجارت، چاہے وہ ملک کے اندر یا بین الاقوامی سرحد کے آر پار
،وقع ہو،چاہے وہ منظم گروہوں کے جرم سے جڑی ہویا نہ ہو
- (ناجائز تجارت کے تمام شکار (عورتیں، مرد اور بچے
- ے کی سوداگری، وغیرہ)۔

اس معاہدے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس میں انسانی حقوق اور شکاروں کی حفاظت کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔اس معاہدےکے مطابق ناجائز تجارت انسانی حقوق کے خلاف جرم اور انسانی شخصیت کی حرمت اور غیرت کی خلافورزی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر قومی اختیار انسانوں کی تجارت روکنے ، شکاروں کی حفاظت کرنے یا دست انداز سے ناجائز تجارت کے معاملات میں موثر تفتیش کرنے کے لئے مناسب اقدام نہیں لیتا تو وہی قصوروار ٹھہرایا جاتا ہے۔

انسانوں کی تجارت تمام دنیا میں پھیلی ہوئی ہے، اس کی کوئی سرحد نہیں ہے۔ اس لئے یہ معاہدہ دنیا کے تمام ممالک سے متعلقہ ہے اور سب ممالک اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔

انسانوں کی تجارت کیا ہے ؟

:اس معاہدہ کے مطابق انسانوں کی تجارت تین عضروں کا میل ہے

- ،ایک **فعل** : افراد کی بحرتی کرانا، ان کو کسی مقام تک لے جانا، ان کا انتقال کرنا یا کسی مقام پر رکھنا یا پناہ دینا
- ،خاص **ذریعے کا استعمال** : دھمکی یا زور یا کسی اور قسم کے جبر کا استعمال، اغواہ، فریب، دھوکہ اپنے عہدے یا کسی کی کمزور حالت کا فائدہ اٹھانا، کسی شخص کی رضامندی پانے کے لئے کسی اور شخص کو جو اس پر قابو رکھتا ہے پیسے دینا، اس سے پیسے لینا یا کسی اور قسم کا فائدہ حاصل کرنا۔
- **استحصالکا مقصد** :کم از کم جسم فروشی کرانا یا کسی اور قسم کا جنسی استحصال، بیگار، غلامی یا غلامی جیسے ے کی فروشی ۔

انسانوں کی تجارت اور
انسانوں کی اسمگلنگ میں کیا فرق ہے ؟

جب کہ انسانوں کی اسمگلنگ کا مقصد ناجائز طریقے سے سرحد پار کراکر مالی یا مالیاتی نافہ حاصل کرنا یا کرانا ہوتا ہے، انسانوں کی

تجارت کا مقصد افراد کا استحصال ہوتا ہے۔علاوہ ازین مزید فرق یہ ہے کہ انسانوں کی تجارت کی صورت میں سرحد پار کرنا ضروری نہیں ہوتا۔یہ تجارت کسی ملک کے اندر ہی موجود ہو سکتی ہے۔

انسانوں کی تجارت کے شکار کون کون ہیں؟

کوئی بھی شخص، چاہے عورت، مرد یا بچہ ہو، اس تجارت کا شکار بن سکتا ہے۔ اس میں عمر یا معشرتی حیثیت کا کوئی فرق نہیں پڑتا ۔

انسانوں کی تجارت کے جو شکار بن جاتے ہیں وہ مثال کے طور پر جنسی خدمت فراہم کرنے ، کم تنخواہ یا مفت سے محنت مشقت کرنے

ا نکلوانے سے مجبور کئے جاتے ہیں۔استحصال کے ساتھ ساتھ شکاروں اور ان کے رشتے داروں پر اکثر

جسمانی یا ذہنی تشدد کیا جاتا ہے یا ان کو دھمکیاں مل سکتی ہی۔

اس معاہدے کے مطابق انسانوں کی تجارت کا شکار وہ شخص ہے جو دھمکی، زور، فریب ،جبر یا کسی اور ناجائز طریقے سے استحصال کے مقصد

میں کسی ملک کے اندر یا سرحد کے آر پار اختیار کیا گیا، کسی مقام تک پہنچا دیا گیا، منتقل کیا گیا ، کہیں حاصل کیا گیا یا بٹھادیا گیا۔

،بچہ انسان کی تجارت کا شکار سمجھا جائے گا چاہے استحصال کے مقصد میں اس کو ڈھونڈھنے

لے جانے، انتقال کرنے ، پہنچانے یا ٹھکانے کے لئے کسی **ذریعے** کا استعال کیا گیا یا نہیں۔

جب استحصال قبول کرانے کے لئے کسی شخص پر جبر، فریب، کسی کی بے بسی سے فائدہ اٹھانے جیسے **ذرائع** کا استعال کیا گیا ہے تو

اس کی رضامندی خارج ازبحث ہے ۔ علاوہ ازین استحصال کے شروع ہونے سے پہلے بھی اگر کسی کو کسی بھی مذکور بالا

ذریعے سے کوئی بھی مذکوربالا **فعل** کا متاثر ہونا پڑا تو اس صورت میں بھی یہ شخص شکار سمجھا جائے گا ۔

ت ح ت ے ک ہ د ہ ا ع م
ر ا ک ش ے ک ت ر ا ج ت
؟ ں ی ہ ق و ق ح ا ی ک ے ک

شناخت

ناجائز تجارت کی شکاروں کی شناخت تصدیق کرنا ضروری ہے تاکہ وہ ناجائز غیر ملکیوں یا مجرمان جیسے سمجھے نہ جائں۔ پولیس افسران، سماجی کارکن، کار کاج کا معائنہ کرنے والے، ڈاکٹر، ہمایت کرنے والے
وغیرہ جیسے خاص ترجبہ کار اہلکار منظور شدہ کاروائی اور پہچانِ معار کے مطابق یہ عمل کرتے ہیں۔

حالت ٹھیک کرنے اور سوچنے کی مدّت

اس سے پہلے کہ ان کی شناخت تصدیق کی جائے شکاروں کو کم از کم تیں دن کی مدت ملنے کا حق ہے تاکہ وہ اپنی حالت
ٹھیک کر سکیں، تجارت کرنے والوں کےاخلاقی اثر سے بچ کرناجائزتجارت کے معاملے کی تفتیش میں حکومت کا ساتھ دینے کا سوچیں۔ اس مدت کے دوران وہ ملک سے باہر نکالے نہیں جا سکتے اور اقامت کرنےکی اجازت نہ ہونے کے باوجود وہ سحارا حاصل کرنے کے مستحق ہوتے ہیں۔

مدد

چاہے مظلوم فوجداری کاروائی میں ساتھ دینے یا گواہی دینے کو تیار ہوں یا نہ ہوں، وہ

- مناسب اور محفوظ رہائش
- نفسیاتی مدد
- مالی امداد
- فوری طبعی الاج
- تحریری اور زبانی ترجمہ کی سہولت
- معلومات اور مشہورات
- فوجداری عدالت پر سنوائی کے دوران سہارا
- اگر وہ کسی ملک کے جائز رہنے والے ہیں تو اس ملک میں کام کرنے، کام سیکھنے اور تعلیم حاصل کرنے کا مستحق ہوتے ہیں۔

قانونی مدد

ناجائز تجارت کے شکار وں کو ایسی زبان میں جو وہ سمجھ سکیں اپنے حقوق اور مناسب کارروائیوں کے متعلق معلومات حاصل
کرنے کا حق ہے۔

اقامت کی اجازت

اگر زاتی حالت کی وجہ سے یا ناجائز تجارت کی تفتیش کی ضرورات کے لئے حکومت کا ساتھ دینے کے مقصد میں شکار کوکسی ملک میں رہناضروری ہے تو اس کو ایسی
اقامت اجازت مل سکتی ہے جو قابلِ تجدید ہو۔ ایسی اقامت کی اجازت حاصل کئے پر بھی ان کو پناہ مانگنے کاپورا حق رہیگا ۔

زاتی زندگی اور شناخت کی حفاظت

شکاروں کے زاتی کوائف یا معلومات ظاہر کرنا منع ہے ۔ یہ کوائف خاص جائز مقاصد کے لئے ہی رکھے جا سکیں گے ۔ وہ ایسے کسی بھی طریقے سے استعمال
نہیں ہو سکیں گے جس سے شکار کو شناخت کرنا ممکن ہو سکے۔

تفتیش،عدالتی کاروائی کے دوران حفاظت

جب ضرورت پڑے گی تب شکاروں اور ان کے رشتےداروں کو ناجائز تجارت کرنے والوں کے ہونے والے بدلے یا پست ہمتی سے
تحفوظ دی جائے گی۔ان کو حفاظت، رہائش کے لئے تبدیلی مقام، دوسری پہچان اور کام ڈھونڈھنے میں مدد دی جا سکتی ہے۔

ہرجانہ

ں سے پیدا ہوئے نقصان کے لئے شکار مالی ہرجانہ حاصل کرنے کے
حقدار ہوتے ہیں۔ یہ ہرجانہ ناجائز تجارت کرنے والوں کی جائداد ضبط کرنے کے بعد عدالت سے ،یا
اس ملک کی حکومت سےدی جا سکتی ہےجہاں استحصال ہو رہا تھا۔

وطن واپسی

شکاروں کے حقوق، حفاظت اور حرمت کا خیال رکھ کے اور قانونی کاروائی کے لہاظ سے وطن واپسی کی جائے گی۔
واپسی پر شکاروں کو مقام پرباز استحکام کرنے کے لئے تعلیم یا نوکری کی کھوج جیسی سہولتیں ملنی چاہیئے۔

انسانوں کی تجارت کے نابالغ شکاروں کے خاص حقوق کیا ہیں ؟

ان موقوف حقوق کے علاوہ جو انسانوں کی ناجائز تجارت کے تمام شکاروں کے لئے جاری ہوتے ہیں، بچوں کے کچھ خاص حقوق بھی ہوتے ہیں جو مذکورہ ذیل ہیں:

- جن بچوں کا کوئی رشتہ دار ساتھ نہیں ہے ان کو ایک قانونی نمائندہ دیا جاتا ہے جو ان کے بہترین مفاد کے لئے عمل کرے گا۔
- بچوں کی پہچان اور قومیت تصدیق کرنے یا (اگر ان کے لئے مفید ہے تو) ان کے رشتے داروں کو ڈھونڈھنے کے لئے خاص اقدام لئے جاتے ہیں۔
- جب شکار کی عمر پر شک ہے لیکن مناسب بنیادوں پر یقین کیا جا سکتا کہ وہ نابالغ ہے تو جب تک اس کی عمر کی جانچ چلتی رہے گی تب تک اس کی تحفوظ رکھنے کے لئے خاص اقدام اپنائے جائں گے۔
- بچے ایسی تعلیم اور مدد کے حقدار ہوتے ہیں جو ان کی ضرورتیں پوری کریں۔
- وطن واپسی سے پہلے وطن میں خطرہ کا معائنہ کیا جاتا ہے۔ وطن واپسی اسی شرط پر ہوتی ہے کہ یہ بچے کے بہترین مفاد کے لئے ہو۔
- فوجداری تفتیش اور عدالتی سنوائیوں کے دوران بچے تحفوظ کے خاص انتظام کے حقدار ہوتے ہیں۔

ی ن ا ر گ ن ی ک ل ی م ع ت ے ک ہ د ہ ا ع م

- گریٹا (GRETA)یعنی انسانوں کی تجارت کے خلاف عمل کرنے والا ماہروں کا گرو ہ ان ملکوں کی نگرانیل کرتا رہتا ہے جنھوں نے یوروپی کونس

کے معاہدہ میں شمولیت لی ہے۔ گریٹاضمانت دیتا ہے کہ معاہدے کی شرائط دست انداز سے عمل میں لائی جاتی ہیں اور کہ شکاروں کے حقوق کا احترام کیا جاتا ہے۔

- ہر ملک کی حالت کا معائنہ کرکے گریٹا رپورٹیں لکھتا ہے جن میں وہ کئے ہوئے عمل کی خوبیاں اور خامیاں شناخت کرتا ہے۔

وہ ہر ملک میں معاہدے کی تعمیل سدھارنے کی سفارشیں بھی پیش کرتے ہیں۔یہ رپورٹیں اور سفارشیں عوام کے لئے دستیاب ہیں اور یوروپی کونسل کے

نجائز تجارت روکنے والے ویب سائٹ پر شائع ہوتی ہیں۔

ےیئلےک تامولعم دیزم روا ہطبار:

Secretariat of the Council of Europe Convention on Action against Trafficking in Human Beings (GRETA and Committee of the Parties)
Council of Europe
F-67075 Strasbourg Cedex
France
Trafficking@coe.int یـ لیم:

www.coe.int/trafficking

THB-INF (2013)2

PREMS 154915 – URDU – © Conseil de l'Europe – Photographies © Shutterstock